سوال

حدیث اور قرآن کریم میں سے افضل کیا ہے ؟

جواب

محترم جناب ، السلام علیکم ، بہت بہت شکریہ کہ آخرالامر آپ نے میرے سوال کا جواب دے ہی دیا ۔ محترم مجھے افسوس ہے کہ آپ نے میرے سوال کا دوٹوک جواب نہیں دیا ۔ اور دوسری بات یہ آپ کا یہ کہنا کہ " صحیح حدیث اور قرآن مجید میں کہیں بھی تضاد نہیں " ، میں اس جملے سے قطعاً متفق نہیں ہوں ۔ بہت سی باتوں میں قرآن کریم اور احادیث میں واضح تضاد پایا جاتا ہے ، مثلاً طلاق کا معاملہ لے لیجیے ۔ قرآن کریم طلاق کے لیے بہت کڑی شرائط رکھتا ہے اور طلاق کے لیے کم ازکم 2 گواہوں کی موجودگی کو لازم قرار دیتا ہے ، جن کی موجودگی میں طلاق واقع ہوگی ، نیز طلاق کے لیے میاں ، بیوی دونوں کو سوچنے کے لیے کم ازکم 90 دن کا وقت دیا جاتا ہے ، اور اگر بیوی حاملہ ہو تو یہ مدت بچے کی پیدائش تک کی ہے (جسے عدت کہا جاتا ہے جو طلاق کے نافذالعمل ہونے سے پہلے کی ہے) ۔ جبکہ احادیث میں گواہوں کی موجودگی تو رہی ایک طرف ، میاں اگر غصہ میں آکر بیوی کو تین دفعہ " طلاق " ، کہہ دے تو طلاق واقع ہوجاتی ہے ۔ اسی طرح اور بہت سے باتوں میں اختلاف ہے ، لیکن پہلے آپ اس اختلاف کو تو دور کیجیے ، پھر باقی باتیں ہوگیں ۔ والسلام عمران علی